سوال

(560) دوران حج ماہواری کا شروع ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں حج کے لیے گئی تو مجھے ماہواری شروع ہوگی، مجھے شرم آئی اور میں نے کسی سے ذکر نہیں کیا، اور میں حرم میں جاتی رہی، نمازیں پڑھتی رہی، طواف اور سعی بھی کی۔ اب مجھ پر کیا ہے؟ خیال رہے کہ یہ ماہواری مجھے نفاس کے بعد آئی تھی۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت جب ایام حیض میں ہو یا نفاس میں، اسے نماز پڑھنا حلال نہیں ہے، خواہ وہ مکہ میں ہو یا اپنے شہر میں یا کسی اور جگہ۔ کیونکہ نبی علیہ السلام نے عورت کے بارے میں فرمایا ہے کہ:

"کیا یہ بات نہیں کہ عورت جب حیض سے ہوتی ہے تو نہ نماز پڑھتی ہے نہ روزے رکھتی ہے۔" (صحیح بخاری، کتاب الحیض، باب ترک الحائض الصوم، حدیث: 304 و صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب نقصان الایمان بنقص الطاعات، حدیث: 79۔)

اور مسلمانوں کا اجماع ہے کہ حائضہ نہ روزے رکھ سکتی ہے نہ نماز پڑھ سکتی ہے۔

لہذا اس عورت سے جو ہوا، اسے چاہئے کہ اللہ سے توبہ کرے اور معافی مانگے۔ اس حالت میں جو طواف اس نے کیا ہے وہ غلط ہے، البتہ صفا و مروہ کی سعی صحیح ہے۔ کیونکہ اس بارے میں راجح قول یہی ہے کہ حج کے دوران میں طواف میں سے (اگر کوئی) صفا مروہ سعی کر لے، تو اس کی سعی صحیح ہے۔ اس عورت پر واجب ہے کہ طواف دوبارہ کرے، کیونکہ طواف افاضہ حج کے ارکان میں سے ہے، اور حلت ثانیہ اس کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتی۔

اسی بناء پر اس کے لیے ہے کہ اگر یہ عورت شادی شدہ ہے تو جب تک طواف نہ کر لے شوہر اس سے ملاپ نہیں کر سکتا اور اگر غیر شادی شدہ ہو تو طواف مکمل کر لینے سے پہلے اس کا عقد نہیں ہو سکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا]

صفحہ نمبر 402

محدث فتویٰ